السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیسا ئیوں سے ایک سوال

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیسا ئیوں سے ایک سوال

عرصہ سے مجھے ایک سوال عیسائی مذہب سے متعلق نہیں بلکہ برتاؤ کے متعلق کھٹکتا ہے جس کو زبانی طور پر میں نے کئی ایک عیسا ئیوں کی خدمت میں پیش کیا لیکن جواب نہ ملا اس لئے بذریعہ اخبار شائع کر کے جواب کا امیدوار ہوں ۔

سوال ۔ یہ ہے کہ بائیبل مجموعہ تورات انجیل اس پر متفق ہیں کہ ہفتہ میں صرف سبت دہفتہ شنبہ کا دن تعطیل کے لئے مقرر ہے چنانچہ تورات کی دوسری کتاب سفر خروج کے 20/باب کی دس آیت میں مذکور ہے لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے

اس میں کچھ کام نہ کرنہ تونہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرے مواشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے کیونکہ خدا نے چھ دن میں آسمان اور زمین دریا اور سب کچھ جوان میں بنایا ہے اور ساتو ایں دن آرام کیا اس لئے خدوند نے سبت کے دن کو برکت دی ہے اور اسے مقدس ٹھہرایا ساسی سبت میں بے اعتدالی اور کاروبار کرنے والوں کا نہایت برائی اور خفگی کے ساتھ ذکر کتاب تخمینا کے 13/باب ملتا ہے جن کو قرآن مجید نے اعتدوا منکم فی السبت سے تعبیر فرمایا ہے انجیل سے بھی اس دستور کا ثبوت ملتا ہے بلکہ ت کید ہے کہ تورات کا ایک شوشہ بھی کبھی منسوخ نہیں ہو گا مذہب میں تو یہ تا کید اورہدایت اہل مذہب میں یہ کفیت کہ آج تمام عیسائی دنیا کا عمل یہی ہے کہ تعطیل کے لئے بجائے ہفتے کے اتوار مقرر ہے اگر ہم محض دنیاوی کاروبار میں ایسا دیکھتے تو سمجھتے کہ دنیا داروں کی رواں کا کیا اعتبار ہے لیکن جس صورت میں ہم دیکھتے ہیں کہ جملہ مذہبی کام بھی اتوار ہی کو ہوتے ہیں تمام پادری صاحبان گرجوں میں اتوار ہی کو نماز اور عبادت کراتے ہیں تو ہماری حیرت کی کوئی حد نہیں رہتی اس لئے سوال یہ ہے کہ سبت اور ہفتے کی بجائے اتوار کو کس نے مقرر کیا اور کیوں کیا اور ایسا کرنے والے کو ایسا کرنے کا حق بھی حاصل تھا یا یوں ہی کر دیا امید ہے کہ عیسائی اخبار اور رسالے اس سوال کی طرف توجہ ضرور کریں گے مگر مہربانی کر کے جو لکھیں صحیح حوالجات سے لکھیں نہ صرف زبانی اظہارات سے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد2ص762

محدث فتویٰ